بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
معید بن سعید
فون نمبر: 6996746

ختمِ نبوّت پر ایمان اور ہمارا ملّی فریضہ

حضور منبع انوار خاتم النبیین احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی ختم نبوت کے اعلان کے دو عملی تقاضے ہیں :۔

(۱) پہلا یہ کہ حضور منبع انوار خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد کوئی نبی دنیا میں مبعوث نہیں ہوگا

(۲) دوسرا یہ کہ اب اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین صرف "اسلام" ہے اس لئے اسلام ہی دنیا کا واحد عالم گیر دین ہوگا

جہاں تک مقصد اوّل کی تکمیل کا تعلق ہے تو یہ براہ راست اللہ رب العالمین کی ذمہ داری ہے جو ابدالاباد تک پوری ہوتی رہے گی۔ لیکن۔ مقصد ثانی کی تکمیل کی ذمہ داری امّت مسلمہ پر ڈالی گئی ہے کہ وہ ایسی دلی لگن اور شدّتِ عشق کے ساتھ اقوام عالم کو دعوت اسلام دے کہ گمراہیوں کی ظلمتوں میں بھٹکتی ہوئی بے نور دنیا کا گوشہ گوشہ کلمۂ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے انوار سے جگمگا اٹھے "اسلام" ادیان عالم کا جامع یعنی "دین توحید" ہے۔ اس توحید کا عملی مفہوم ہی یہ ہے کہ مختلف انبیاء کی چاہ کا دم بھرنے والی منتشر انسانیت حضور منبع انوار خاتم النبیین احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جامع جمیع الصفات ذات کے نقطۂ توحید پر جمع ہو کر ایک ہو جائے۔ اور منتشر انسانی قلوب کی اسی طرح شیرازہ بندی امت مسلمہ کا ملّی فریضہ ہے۔

چنانچہ مدینہ منورہ میں سب سے پہلی اسلامی مملکت کے قیام کے ۱۴ سو سال بعد اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے لیلۃ القدر۔ جمعۃ الوداع - ۲۷ر رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ کو گذشتہ چودہ سو سال میں پہلی مرتبہ ٹھیٹھ اسلام کے نام پر عطا شدہ مملکت خداداد پاکستان کے حصول کا شکرانہ ادا تو اس طرح ہونا چاہیئے تھا کہ ہم مملکت خداداد پاکستان کو تبلیغ اسلام کا عالمی مرکز بنا کر اس زور سے اقصائے عالم میں اشاعت اسلام کا بیڑا اٹھاتے کہ دنیا ایک بار پھر قرن اولیٰ کی تاریخ کے دہرائے جانے کا نظارہ کرتی لیکن افسوس کہ اس فرض منصبی سے غفلت کے نتیجہ میں خود سرزمین پاکستان تثلیث پرست سنیٹ پالی مسیحی مشنریوں کی شکارگاہ بن گئی اور جو ظالم انگریز کے سو سالہ دور اقتدار میں بھی دھن، دھونس، دھوکہ دھاندلی کے تمام حربوں کے استعمال کے باوجود تقسیم ہند کے وقت مغربی اور مشرقی پاکستان میں کل ملا کر بمشکل اسّی ہزار ہوئے تھے۔ وہ صرف مغربی پاکستان میں پون کروڑ ہو جانے کے دعویدار ہو گئے۔

جیسا کہ پاکستان میں سب سے زیادہ شائع ہونے والے اخبار روزنامہ جنگ کے درج ذیل کھلے اخباری بیان سے ظاہر ہے :-

کراچی ۲۴ر دسمبر (پ۔ر) پاکستان کرسچین ڈیماکریٹک پارٹی کے رہنماؤں ایلون فیاض گل۔ خادم ولسن خادم اور پی ڈی پی سندھ کے نائب صدر مسٹر جوزف سموتبل نے کرسمس یعنی ولادت مسیح کے موقع پر مسیحیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ولادت مسیح کا مفہوم اور پیغام۔ امن، شانتی، صلح و سلامتی کا پیش خیمہ ہے۔ مسٹر خادم ولسن نے کہا کہ پاکستان کرسچین ڈیماکریٹک پارٹی فقط جداگانہ انتخاب کی اصطلاح سے مطمئن نہیں ہے ہم ہر شعبہ میں آبادی کے تناسب سے حق نمائندگی کا فطری حق چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہماری تعداد ”پون کروڑ“ ہے۔ جس میں کم و بیش ۴۰، ۴۵ لاکھ ووٹر ہیں۔ اس لئے اسی تناسب سے اقلیتوں کے لئے انتخابی حلقے مخصوص کئے جائیں۔ نیز

مسیحی قوم کو ملکی سرمایہ کاری میں بھی حصہ دار بنایا جائے ... روزنامہ جنگ کراچی۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۷ء ۔ قائداعظم ایڈیشن)

۱۹۶۳ء میں حکومت پاکستان نے مشرقی پاکستان میں چٹاگانگ کے دو گاؤں کو ہیرا اور سیتا پور۔ جہاں کی ۲۵ ہزار آبادی میں نوے فی صد مسلمان اور دس فی صد ہندو اور بدھ تھے اور ایک بھی عیسائی نہیں تھا۔ (ملاحظہ ہو ڈان کراچی ۲۲ر مارچ ۶۲ء اور ۴ر جولائی ۶۲ء) جزیرۂ امن بنانے کے لئے بندۂ تثلیث فادر پیٹر کے حوالے کر دیئے تھے۔

جس کی مالک الملک نے ہمیں ایسی سخت سزا دی کہ نہ صرف وہ پورا خطہ کا خطہ ہی سرزمین فتنہ و شر بن کر رہ گیا بلکہ مشیت کے جلالی ہاتھ نے وہ پورا بازو ہی ہم سے توڑ کر الگ کر دیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اب بچے کھچے پاکستان میں بھی ہر سال معروف مسیحی مذہبی تہواروں کے موقع پر ہمارے ٹی وی اور ریڈیو سے ”ابن اللہ“ کا فاسد عقیدہ کھلے بندوں نشر ہوتا ہے جیسا کہ ۱۹۷۵ء میں ایسٹر کے موقع پر جو پروگرام نشر کیا گیا تھا اس میں مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں نے مل کر بڑے ساحرانہ انداز سے یہ اشعار گائے تھے۔ ؎

خدا کے وعدۂ محکم کا شاہ کار صلیب !

....

گنہ کا ایک بھی دھبہ رہا نہیں ان پر
ہوئی ہے جن سے زمانہ میں ہم کنار صلیب
رہ وفا میں محبت کی عظمتیں لے کر
بنی ہے عظمت ساقی سے شاندار صلیب
اٹھو بھی لوگو چلیں کلوری[1] کی جانب ہم
کہ کر رہی ہے ہمارا ہی انتظار صلیب

(۱؎ وہ پہاڑ جہاں سنیٹ پالی مسیحیوں کے بقول یسوع صلیب پر چڑھایا گیا)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر پوری ڈرامائی کشش کے ساتھ یہ ~~[crossed out]~~ اشعار گائے گئے:۔

اے صلیب مسیحا کفارہ ہے تو — زندگی کے لئے اک سہارا ہے تو

اور بھی تیری عظمت بڑھائیں گے ہم — گیت تیرے ہی ہر وقت گائیں گے ہم

اپنا اسوا انتظار گی عظمت صلیب ہے — یادِ خدا ہے اک کی نصرت صلیب ہے

پنہاں ہیں اس میں روح کی سادی مسرتیں — دراصل جنتوں کی حقیقت صلیب ہے

قربانی بسر تھی نئی زندگی کا راز — ہر اک گناہ گار کی نصرت صلیب ہے

ساتھ ہی اس پروگرام میں پادری کی جو تقریر ہوتی ہے اس میں اشارۃً کنایۃً اللہ کے بیٹے پر ایمان لانے کی دعوت ضرور ہوتی ہے اور یہ وہ فاسد عقیدہ ہے جس کے متعلق ربّ ذوالجلال نے آتنی سخت وعید فرمائی ہے کہ:۔

"اور کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے۔ یقیناً تم نے ایسی خطرناک حرکت کی ہے کہ آسمان پھٹ پڑے اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں کہ وہ رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کرتے ہیں۔" (سورہ مریم ۱۹: ۸۸ تا ۹۱)

نیز اہل کتاب میں ایسا فاسد عقیدہ رکھنے والے مشرکوں کو کافر قرار دیتے ہوئے ارشاد ہے کہ:۔

"وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ وہی مسیح مریم کا بیٹا ہے" (المائدہ ۵: ۷۲)

"وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے" (المائدہ ۵: ۷۳)

نیز نزول قرآن کا ایک خصوصی منشاء بھی فرمایا ہے کہ:۔

"ان لوگوں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔ ان کو اس بات کا کچھ علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ اور بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے اور یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔" (الکہف ۱۸: ۴، ۵)

یہ دو آیات سورہ کہف کی ان ابتدائی دس آیات میں سے ہیں جن کے متعلق مخبر صادق

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کی تلاوت کرنے والا فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ پس ۔ (۱) ان آیات کی عملی تلاوت کرتے ہوئے ان ظالم گمراہ تثلیث پرستوں کو دعوت کلمہ توحید دینے۔ (۲) اس فاسد عقیدہ کی ملک میں عام تبلیغ کے نتیجہ میں قرآنی وعید کی زد سے ملک و ملّت کو بچانے اور ختم نبوت کا عملی تقاضہ (کہ اسلام ہی دنیا کا عالم گیر دین ہو) پورا کرنے کے لئے اقوام غیر میں اشاعت اسلام کی تڑپ رکھنے والے منیب قلوب سے ہم فقراء مبلغین اسلام کی نہایت مخلصانہ دردمندانہ گزارش ہے کہ تبلیغ اسلام کی اس عظیم مہم میں جہاں تک ممکن ہو فقراء کا ہاتھ بٹائیں۔ خصوصاً "اللہ کا بیٹا ماننے والوں" کو انذار کرنا تو عین منشاء قرآنی بھی ہے۔ (جیسا کہ سورہ کہف کی آیات ۴ تا ۵ کا ابھی حوالہ دیا جا چکا ہے) اور کلمہ گو ہونے کا حق ادا کریں۔ کیوں کہ ہمارے اطراف بسنے والے سینٹ پالی مسیحی کل بروز حشر۔ داور محشر سے شکوہ کریں گے کہ:۔

"اے خداوندا! ہم اسلام کی نعمت سے اس لئے محروم رہے کہ جن مسلمانوں کو تو نے ہم پر حاکم بنایا تھا۔ ہم ان کی آنکھوں کے سامنے باپ۔ بیٹا۔ روح القدس کا باطل عقیدہ رکھنے والے گھرانوں میں پیدا ہوئے۔ پروان چڑھے اور ایک مدت تک جی کر مرے مگر اس دوران نہ ان میں سے کسی نے بھی ہمیں نہ اسلام سمجھایا نہ قبول اسلام کی دعوت دی۔" کیا روز قیامت ان کے اس شکوہ کا وبال ہم پر نہیں پڑے گا؟

ہماری اکثر دینی محفلوں میں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہونے کی فرور بار بار تلقین کی جاتی ہے۔ لیکن اس پر کبھی غور نہیں کیا جاتا کہ سید المجاہدین صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی اور بنیادی سنّت کفار میں تبلیغ اسلام ہے۔ اس سنت عظیم کے چار مراحل ہیں (۱) کفار کے گڑھ میں گھس کر تبلیغ اسلام (۲) اس کے ردعمل میں کفار کے دلوں میں پیدا ہونے والے غیض و غضب کے نتیجہ میں منکرین حق کی طرف سے ڈھائے جانے والے بے پناہ مظالم سہنے کے بعد مصائب کے ناقابل برداشت

ہو جانے پر ہجرت (۳) پھر اپنی قوت وطاقت کے بھرے میں اشاعت اسلام کی راہ میں روک بن جانے والوں سے تبلیغ کی رکاوٹ دور کرنے کے لیے پہلے غزوات (۴) اور پھر کھلی دعوت مبارزت دے کر جہاد فی سبیل اللہ

سید المجاہدین، شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ان چاروں اہم ترین سنتوں یعنی تبلیغ۔ ہجرت۔ غزوات۔ جہاد میں بھی آپ کی زندگی کی ہر لمحہ کی بنیادی سنت کفار عالم کو دعوتِ اسلام دینا ہے یعنی اسوۂ پاک کی باقی تمام سنتیں اسی بنیادی سنت عظیم کے گرد جگنو کی طرح جگمگ جگمگ کرتی ہیں۔ پس مبارک ہیں وہ قلوب جو اس عظیم سنت نبوی کی پیروی میں اقوام غیر میں فریضہ تبلیغ کی ادائی میں فقراء مبلغین اسلام کے ساتھ ہر ممکنہ تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب سے اپنا کام لے۔ آمین۔ اس سلسلے میں انتہائی بے سروسامانی اور سخت مالی مشکلات کے باوجود تبلیغی مرکز "دیندار انجمن" نے جو حقیر خدمات انجام دی ہیں اس کی مختصر تفصیلات درج ذیل ہیں۔

عیسائی مشنری سے ملاقات (ایک مشہور پادری سے مناظرہ)	اُردو	۸، ایڈیشن	۱۷ ہزار
" "	گجراتی	۱ "	۲ ہزار
" "	سندھی	۱ "	۱ ہزار
پاکستان پر عیسائیت کی یلغار	اُردو	۱ "	۲ ہزار
ہے حقیقت کچھ نظر آتی ہے کچھ (اشتراکیت، عیسائیت اور اسلام کا تقابل)	"	۲ "	۴ ہزار
دامِ تثلیث (پاکستان میں عیسائیت کے پھیلاؤ کی تفصیلات)	"	۱ "	۱۲ ہزار
تبلیغی چیلنج ۳۰/۴۰ سائز پر بہت بڑا پوسٹر۔ جو ڈھاکہ سے پشاور تک ایک ہی رات میں لگایا گیا اور کراچی کے اہم گرجاؤں پر بھی چسپاں کیا گیا۔ آج تک اس چیلنج کا جواب نہیں ملا۔	"	۱ "	۴ ہزار

عیسائیت کے علاوہ دوسرے اہم موضوعات پر بھی کتابیں شائع کی گئیں اور تبلیغی دعوتیں دی گئیں۔ جس کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) دعوتِ اسلام اچاریہ ونوبا بھاوے کے نام (اردو) (یہ دعوت انہیں اس وقت بھیجی گئی جب وہ مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہے تھے) ۲ ہزار

(۲) دعوت اسلام اشتراکیت کے نام (اُردو) (یہ دعوت اشتراکی روس کے وزیر اعظم کوسیجن کی کراچی آمد کے موقع پر انہیں بذریعہ رجسٹری بھیجی گئی) ۲ ہزار

(۳) روحِ اسلام (اردو) (جہاد فی سبیل اللہ کی روح مسلمانانِ عالم میں پیدا کرنیوالی کتاب) ۲ ہزار

(۴) ختم نبوت کا عملی تقاضہ (اُردو) .... دو ہزار

(۵) الہامی پیشین گوئیاں (تین ایڈیشن، اُردو) (فتح ہند کے متعلق مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ کے فرمودات) ۶ ہزار

(۶) HUMBLE SUGGESTIONS TO THE Foreign Ministers ۲ ہزار
(۲۶ سے ۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء تک کراچی میں مسلم وزراء خارجہ کے اجلاس کے شرکاء کو بھیجی گئی۔)

(۷) ملی مسائل کا قرآنی حل (اردو) ۲ ہزار

(۸) ختم نبوت کا قرآنی مفہوم (نہایت دیدہ زیب شائع کی گئی۔ طباعت پر تقریباً ۱۰ ہزار روپے خرچ ہوئے) ۲ ہزار

(۹) عیسائی مشنری سے ملاقات (نواں ایڈیشن نئی آفسٹ کتابت کے ساتھ) ۵ ہزار

(۱۰) مسیحی مشنری اخطوط کے آئینہ میں ۲ ہزار

اب فوری طور پر انشاء اللہ درج ذیل کتابیں شائع کرنے کا عزم ہے۔

(۱) فرزندان توحید کا پیغام، بندگان تثلیث کے نام

(۲) Dialogue with a Christian Missionary

(۳) چودھویں صدی ہجری کی قیامت اور عصر حاضر کے طاغوت (دجال یاجوج ماجوج۔ دابۃ الارض)

ان کتب کی اشاعت پر تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ درکار ہوں گے۔ اگر اہل خیر توجہ فرمائیں تو انشاء اللہ یہ کتابیں بھی جلد ہی اشاعت پذیر ہو کر ہدیۂ ناظرین ہوں گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ہمارا مسلک

فرقہ بندی سے پاک ہیں ہم لوگ
روحِ قرآن پاک میں ہم لوگ

دشمنی ہم کو صرف باطل سے
بہر حق پر تپاک ہیں ہم لوگ

ہم سے لرزاں جہان کفر و ضلال
قوم مسلم کی دھاک ہیں ہم لوگ

جس کے نخچیر قیصر و کسریٰ
اس شکاری کی تاک ہیں ہم لوگ

راہِ حق میں جو پارہ پارہ ہوا
اس گریباں کا چاک ہیں ہم لوگ

ہم نے پائی ہے فقر کی دولت
حُبِّ دنیا سے پاک ہیں ہم لوگ

عقل کی شورشوں سے کوسوں دور
عشق کا انہماک ہیں ہم لوگ

ہم نے بخشا ہے آندھیوں کو وجود
نظر آنے کو خاک ہیں ہم لوگ

کون سمجھے سعید ہمارا مقام
حاملِ عرش پاک ہیں ہم لوگ

(ارشاد نبوی قلوب المومنین عرش اللہ کی طرف اشارہ ہے)

مودبانہ گزارش

فرقوں سے نہ شیرازہ پریشان کرو
امت پہ خدارا یہی احسان کرو

ہے سہل مسلمان کو کافر کہنا
ہمت ہے تو کافر کو مسلمان کرو

الداعی الخیر

سعید بن وحید (علیگ) بی اے ۔ مبلغ اسلام نگران تبلیغی مرکز "دیندار انجمن"

این ۱۱۵ - کورنگی ۳½ - کراچی ۳۱ (فون :- ۳۱۱۱۴۱۰)